O

کبھی نکل غمِ دل سے ملالِ ذات کو دیکھ
تُو شام ڈھلنے کا غم چھوڑ چاند رات کو دیکھ

بَلا و کرب کے صحرا میں رک، فرات کو دیکھ
نظر حُسینؓ کی رکھ پھر رہِ نجات کو دیکھ

تُو اِک نگاہ ستاروں پہ ڈال آخرِ شب
پھر اپنے قلب میں ضم پوری کائنات کو دیکھ

https://emad-ahmad.com/

جہانِ فانی سے پا لے حیاتِ نو کی نوید
تغیّرات میں پھیلے ہوئے ثبات کو دیکھ

فراق و وصل کے قصے کہانیوں سے نکل
نظر اٹھا کے مکمل غمِ حیات کو دیکھ

سوائے عجز کے میں کچھ بھی لا نہیں پایا
مِرا عمل نہیں یا رب مِری بساط کو دیکھ

میں اپنے اشک سیاہی بنا کے لایا ہوں
قلم تِرا ہے خدایا، مِری دوات کو دیکھ

تُو اپنے دل کی گواہی سے منحرف ہے عماد
اب آنکھ کھول کے اپنے مشاہدات کو دیکھ

https://emad-ahmad.com/